سوال:۔ (۱) تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لئے اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟

(۲) جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔

(۳) نابالغ کے پیچھے تراویح پڑھنی جائز ہے یا نہیں ؟ محمد سلیمان۔ از گیا

جواب:۔ (۱) تراویح پڑھانے پر اجرت لینی ٹھیک نہیں۔ تراویح ایک عبادت ہے اور عبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں ہے۔ سئل احمد عن امام قال لقوم اصلے بکم رمضان بکذا وکذا درھما قال اسأل اللہ العافیۃ من یصلی خلف ھذا (قیام اللیل ص۱۲۳) البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کر کے کہ تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں۔ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لعمر ما اتاک من ھذا المال من غیر مسئلۃ ولا اشراف نفس فخذہ۔

(۲) ایسے حافظ کو اخروی ثواب نہیں ملیگا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا۔

(۳) ایسا نابالغ لڑکا جو طہارت وغیرہ کا پورا خیال رکھتا ہے اور سن تمیز کو پہنچ چکا ہے اور سمجھدار ہے اس کے پیچھے تراویح بلاشک وشبہ جائز ہے۔ عمرو بن سلمہ کی حدیث (بخاری وغیرہ) کی رو سے جب ایسے لڑکے کے پیچھے فرض نماز جائز ہے تو تراویح بدرجہ اولیٰ جائز ہوگی۔

سالانہ امتحان وعظیم الشان اجلاس

موجودہ جنگ کی ہولناک تباہ کاریوں کے نتیجے میں گرانی کا جو سلسلہ شروع ہوگیا ہے اس سے ہندوستان میں ایک اضطراب سا پیدا ہوگیا ہے غریبوں کا تو ذکر ہی کیا جبکہ اچھے اچھے سرمایہ داروں کے حواس بھی بجا نہیں رہے۔ ہر طرف پریشانی وسراسیمگی چھائی ہوئی ہے۔ لیکن اس حزن وملال کے عالم میں ایک باعزم وباحوصلہ انسان بھی ہے جو اپنے رب کی توفیق وعنایات کے بھروسہ پر استقلال وہمت کی چٹان بنکر آج بھی وہیں کھڑا ہے جہاں آج سے سالہا سال پیشتر تھا۔ اس سے میری مراد "دار الحدیث رحمانیہ دہلی" کے مہتمم جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی کی ذات والا صفات ہے۔ ان کے دل میں ابھی تک وہی امنگ، طبیعت میں وہی جوش، ارادوں میں وہی بلندی ہے جو امن وعافیت کے زمانہ میں ان کا طرۂ امتیاز تھیں۔ چنانچہ سال بھر تک مدرسین وطلبہ کی راحت وآسائش کی خاطر ہزاروں روپئے کے منتقل اخراجات کا جو بار گراں اس مرد مجاہد نے بخوشی برداشت کیا وہ تو تھا ہی، کہ اسی سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ سالانہ امتحان بھی آگیا اس موقعہ پر بھی آپ نے اسی خصوصی دریا دلی سے کام لیا

سوال :- (۱) تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لئے اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟
(۲) جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔
(۳) نابالغ کے پیچھے تراویح پڑھنی جائز ہے یا نہیں ؟ محمد سلیمان - از گیا

جواب :- (۱) تراویح پڑھانے پر اجرت لینی ٹھیک نہیں۔ تراویح ایک عبادت ہے اور عبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں ہے۔ سئل احمد عن امام قال لقوم اصلی بکم رمضان بکذا وکذا درھما قال اسأل الله العافیة من یصلی خلف ھذا (قیام اللیل ص۱۳۰) البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کرکے کہ تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں۔ قال النبی صلے الله علیه وسلم لعمر ما اتاك من ھذا المال من غیر مسئلة ولا اشراف نفس فخذہ -

(۲) ایسے حافظ کو اخروی ثواب نہیں ملیگا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا۔

(۳) ایسا نابالغ لڑکا جو طہارت وغیرہ کا پورا خیال رکھتا ہے اور سن تمیز کو پہنچ چکا ہے اور سمجھدار ہے اس کے پیچھے تراویح بلاشک وشبہ جائز ہے۔ عمرو بن سلمہ کی حدیث (بخاری وغیرہ) کی رو سے جب ایسے لڑکے کے پیچھے فرض نماز جائز ہے تو تراویح بدرجہ اولیٰ جائز ہوگی۔

سالانہ امتحان وعظیم الشان اجلاس

موجودہ جنگ کی ہولناک تباہ کاریوں کے نتیجے میں گرانی کا جو سلسلہ شروع ہوگیا ہے اس سے ہندوستان میں ایک اضطراب سا پیدا ہوگیا ہے غریبوں کا تو ذکر ہی کیا جبکہ اچھے اچھے سرمایہ داروں کے حواس بھی بجا نہیں رہے۔ ہر طرف پریشانی وسراسیمگی چھائی ہوئی ہے۔ لیکن اس حزن وملال کے عالم میں ایک باعزم وباحوصلہ انسان بھی ہے جو اپنے رب کی توفیق وعنایات کے بھروسہ پر استقلال وہمت کی چٹان بنکر آج بھی وہیں کھڑا ہے جہاں آج سے سالہا سال پیشتر تھا۔ اس سے میری مراد "دارالحدیث رحمانیہ دہلی" کے مہتمم جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی کی ذات والاصفات ہے۔ ان کے دل میں ابھی تک وہی امنگ، طبیعت میں وہی جوش، ارادوں میں وہی بلندی ہے جو امن وعافیت کے زمانہ میں ان کا طرۂ امتیاز تھیں۔ چنانچہ سال بھر تک مدرسین وطلبہ کی راحت وآسائش کی خاطر ہزاروں روپئے کے منتقل اخراجات کا جو بار گراں اس مرد مجاہد نے بخوشی برداشت کیا وہ تو تھا ہی، کہ اسی سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ سالانہ امتحان بھی آگیا اس موقعہ پر بھی آپ نے اسی خصوصی دریا دلی سے کام لیا